نماز کے سلام میں اشتباہ کی بنا پر سجدہ سہو ۔

نماز کے سلام میں اشتباہ کی بنا پر سجدہ سہو ۔

س : ۹ سال کی عمر سے ۲۳ سال تک میری یہ عادت تھی کہ نماز کے سلام میں " السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ " سے قبل کے صحیح سلاموں کی جگہ یہ کہا کرتی تھی السلام علیک یا ابا عبداللہ ، ۲۳ سال کی عمر میں ایک شخص نے مجھے سلام کا صحیح طریقہ بتایا وہ نمازیں جو میں پڑھ چکی ہوں ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟ معظم لہ کے مقامی نمائندے سے میں نے دریافت کیا تو انھوں نے کہا کہ نمازیں صحیح ہیں کیونکہ السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ پر نماز تمام کرنا کافی ہے لیکن نماز میں جو مطلب اضافی ادا کیا گیا ہے اس کے عوض ہر نماز کے لئے ایک سجدہ سہو بجالاناچاہیے لہذا میں آپ سے براہ راست پوچھنا چاہتی ہوں کہ آپ کی نظر میں کیا ایسا ہی ہے اور کیا سجدہ سہو ۱۴ سال کی نمازوں کے لئے زیادہ نہیں ہے اس کے علاوہ ہرروز میں کتنے سجدہ سہو بجا لاؤں ان سجدوں کی وجہ سے میرے گھٹنوں میں درد ہوگیا ہے اب میں کیا کروں ؟
ج : مذکورہ صورت میں سجدہ سہو واجب نہیں ہے اگر چہ احوط ہے ۔